سبق - 3

عقائد

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے: (گزشتہ سے جاری)

11. اللہ نہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ کوئی اس کی اولاد ہے، نہ ہی اس کی کوئی بیوی ہے۔
12. جو لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں وہ اللہ پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔
13. جو لوگ حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں وہ اللہ پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔
14. اللہ تمام عیب سے پاک ہے۔
15. اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

قرآن

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿٣﴾
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

نوٹ: سورۃ کافرون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ"۔ (بخاری: ۵۸۶)

ترجمہ: جب تم اذان سنو تو جیسے مؤذن کہتا ہے ویسے ہی کہو۔

دعا

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ (مؤمنون: ۹۷،۹۸)

ترجمہ: اے میرے رب! میں شیطان کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے پڑوس میں رہنے والے لوگ بھی آپ کو تکلیف دیتے، کبھی پتھر مارتے تو کبھی کوئی گندگی آپ کے گھر میں پھینک دیتے، ایک بار تو رسول اللہ ﷺ کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ سجدہ میں گئے تو عقبہ بن ابی معیط نامی شخص نے اونٹ کی اوجھڑی لا کر آپ ﷺ پر ڈال دی، پھر آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آکر اسے ہٹایا۔

اخلاق و آداب

کھیل کود کے آداب: ورزش اور کھیل کود سے انسانی جسم کو طاقت ملتی ہے، اس لیے کھیل کود بھی مفید چیز ہے، البتہ کھیل کود میں ان باتوں کا خیال رکھیں:

1. سب سے پہلے ضروری کاموں کو ترجیح دی جائے۔ اسکول کے، گھر کے کاموں کا اور کھیلنے کا ایک شیڈول بنائیں اور اس پر عمل کریں۔
2. کھیل میں اور کاموں میں توازن برقرار رکھیں۔
3. ایسے کھیل کھیلیں جو جسمانی اور ذہنی طور پر آپ کے لیے مفید ہوں۔ وقت ضائع کرنے والے کھیل جیسے آن لائن گیم یا میچ وغیرہ بالکل بھی مفید نہیں ہیں۔

www.understandquran.com